نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرِ زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کے ہمراہ ڈی جی پی آر لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی اقدامات بارے پریس کانفرنس

صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف کامیابی سے مکمل کرلیا گیا ہے۔وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور16دسمبر2025(   ) وزیرِ زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کے ہمراہ ڈی جی پی آر میں وزیرِ اعلیٰ پنجاب کے زرعی اقدامات پر میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبہ پنجاب میں زرعی شعبے کی بہتری اور کاشتکاروں کی خوشحالی حکومتِ پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔وزیرِاعلیٰ پنجاب کی مؤثر پالیسی، اقدامات اور مربوط حکمتِ عملی کے نتیجے میں رواں برس گندم کی کاشت کے مقررہ اہداف سے بڑھ کر نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

صوبائی وزیرِ زراعت نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ رواں سال پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف ایک کروڑ 65لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا تھا۔تاہم خوش آئند طور پر صوبے میں 1 کروڑ 67لاکھ ایکڑ رقبے پر گندم کی کاشت مکمل کر لی گئی ہے۔اس اہم کامیابی کے بنیادی عوامل میں گندم پالیسی کا بروقت اعلان، قبل از وقت بوائی مہم، باقاعدہ ڈویژنل جائزہ اجلاس اور فیلڈ وزٹس، سرکاری اراضی پر گندم کی لازمی کاشت شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں گندم کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت میں نمایاں کمی کی گئی جس کے باعث اس کی فروخت میں 27 فیصد اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیرِاعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے دور میں صوبہ پنجاب میں تمام کھادیں اپنی مقرر کردہ قیمتوں سے بھی کم ریٹس پر کاشتکاروں کو دستیاب ہیں۔یہی وجہ ہے کہ امسال گندم کی کاشت کے دوران یوریا کھاد کی فروخت میں 26فیصد اضافہ شامل ہیں۔

سید عاشق حسین کرمانی نے وزیرِاعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے فلیگ شپ پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت اب تک 10 لاکھ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاشتکاروں کو کسان کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں۔گزشتہ 13 ماہ کے دوران کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو 250 ارب روپے کے بلاسود پیداواری قرضے فراہم کیے گئے۔خوش آئند بات یہ ہے کہ اس پروگرام کے تحت قرض واپسی کی شرح 98 فیصد ہے۔وزیرِ زراعت نیمز ید بتایا کہ 10 لاکھ مستفید ہونے والے کاشتکاروں میں سے 4.5لاکھ کاشتکار پہلی بار بینکنگ سسٹم کا حصہ بنے ہیں۔وزیرِ زراعت نے وزیرِاعلیٰ پنجاب ہائی پاور ٹریکٹر پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں زرعی مشینری پر محض 3 ارب روپے خرچ کیے گئے، جبکہ موجودہ حکومت پنجاب نے صرف دو برس میں اس مد میں 66 ارب روپے مختص کیے ہیں۔کاشتکاروں کو عالمی معیار کے مطابق فی ایکڑ 1.4 ہارس پاور تک رسائی دینے کے لیے یہ پروگرام شروع کیا گیا۔ٹریکٹروں کی تقسیم شفاف قرعہ اندازی اور سبسڈی نظام کے تحت کی جا رہی ہے۔گرین ٹریکٹر پروگرام کے لیے 25 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جس کے تحت 30 ہزار ٹریکٹرز 10 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی کے ساتھ فراہم کیے جا رہے ہیں۔اب تک 14 ہزار ٹریکٹرز کاشتکاروں کے حوالے کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی کی ترسیل جاری ہے۔انہوں نے وزیرِاعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام کے حوالے سے بتایا کہ جدید زرعی مشینری کی فراہمی کے لیے رواں مالی سال میں 30 ارب روپے کی بلاسود فنانسنگ دی جا رہی ہے۔اس پروگرام میں 1500 سے زائد ہائی ٹیک مشینیں شامل ہیں جن میں رائس کمبائن ہارویسٹرز، گندم کمبائن ہارویسٹرز اور ہائی پاور ٹریکٹرز شامل ہیں۔اب تک کاشتکاروں، سروس پرووائیڈرز اور کمپنیوں کی جانب سے 3600 سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔وزیرِ زراعت نے سموگ کے تدارک کے لیے وزیرِاعلیٰ پنجاب سموگ

کنٹرول پروگرام کے تحت سپر سیڈرز کی فراہمی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دھان کی باقیات جلانے سے پیدا ہونے والی سموگ میں کمی کے لیے مرحلہ وار 10 ہزار سپر سیڈرز فراہم کیے جا رہے ہیں، جس کے لیے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اب تک 5 ہزار سپر سیڈرز تقسیم کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 5 ہزار سپر سیڈرز کے لیے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ قرعہ اندازی مکمل کر لی گئی ہے اور رواں سال کے دوران ان کی تقسیم عمل میں لائی جائے گی۔ زرعی آلات کی تقسیم کے بارے میں وزیرِ زراعت نے بتایا کہ آئندہ تین برس میں 20 ہزار زرعی آلات فراہم کیے جائیں گے۔ 38 اقسام کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے آلات پر 60 فیصد سبسڈی دی جا رہی ہے۔ مالی سال 26-2025 کے لیے 2 ہزار 500 زرعی آلات کی فراہمی کے لیے 12 ہزار درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ وزیرِ اعلیٰ پنجاب زرعی انٹرن شپ پروگرام کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ زرعی گریجویٹس کو عملی تربیت فراہم کرنے کے لیے یہ پروگرام گزشتہ سال شروع کیا گیا۔ اب تک 2700 انٹرنز ایک سالہ مدت کے لیے شامل کیے جا چکے ہیں جن میں سال 25-2024 کے دوران 1000 انٹرنز نے تربیت مکمل کی جبکہ 1700 انٹرنز نے اکتوبر 2025 میں شمولیت اختیار کی۔ انٹرنز کو کاشتکاری، تربیتی پروگرامز، گندم و کپاس مہم، کسان کارڈ ریکوری اور فصلوں کے انتظام سمیت مختلف عملی امور کا تجربہ حاصل ہو رہا ہے۔ آخر میں وزیرِ زراعت نے ماڈل ایگریکلچر مالز کے قیام پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کاشتکاروں کو تمام زرعی خدمات ایک ہی جگہ فراہم کرنے کے لیے ملتان، ساہیوال، سرگودھا اور بہاولپور میں چار ماڈل ایگریکلچر مالز قائم کیے جا چکے ہیں۔ مالی سال 26-2025 کے دوران پنجاب کے مزید 10 مقامات پر 10 نئے ماڈل ایگریکلچر مالز قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پوٹھوہار زرعی ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت 7 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں اسی طرح لائیوسٹاک سیکٹر میں لائیوسٹاک کارڈز 10 لاکھ کسانوں کو مہیا کئے گئے ہیں۔ سپیڈ بریڈ اور جینیوم لیب کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ میٹ بریڈز کے اعتبار سے پیداوار بہتر کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

☆☆☆☆